ہدایت اللہ ندوی نے اس کا اردو ترجمہ کرکے اور سحانی اکیڈمی نے اس کو شائع کرکے اردو دان طبقے پر احسان کیا ہے۔

اقرآ

تالیف : محمد بشیر

ناشر : دار العلم، ۲۲۳ آبپارہ مارکیٹ، اسلام آباد

صفحات ۵۶ ۔ کتابت، کاغذ، سرورق عمدہ

مولانا محمد بشیر کو عربی دینیات سے بہت لگاؤ اور دلچسپی ہے اور اس زبان کو پھیلانے کا ان میں بڑا جذبہ پایا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں انھوں نے تحریری طور پر جو خدمت انجام دی ہے، وہ ان کی کتاب "اقرا" کی شکل میں اِس وقت پیش نگاہ ہے۔ یہ کتاب دو حصوں میں ہے۔ حصہ اوّل اور حصہ دوم۔ حصہ اوّل ۵۶ صفحات پر مشتمل ہے اور اس کے پندرہ درس ہیں۔ درس اوّل میں حروفِ ہجا (ا سے ی تک) درج ہیں، درسِ ثانی میں کتاب، قلم، مفتاح، قفل، ورق، کرسی لکھے ہیں اور ساتھ ہی ان الفاظ کی تصویریں دی ہیں۔ اسی طرح کار، پنکھا، آنکھ، ریل گاڑی، دیوار، ہوائی جہاز، ہاتھ، پاؤں، کان، منہ، درخت وغیرہ کے عربی الفاظ درج کیے ہیں۔ یہ بھی باتصویر ہیں۔ پھر ساتویں درس سے چھوٹے چھوٹے عربی جملے ہیں۔ پندرھویں درس تک اسی طرح سلسلہ چلتا ہے۔ ہر درس کی مشق اور تمرین بھی ہے۔

"اقرا" کا حصہ دوم، ۴۸ صفحات کو محتوی ہے اور اس کے ۲۲ درس ہیں۔ پہلا حصہ پڑھنے سے چوں کہ طالب علم کو عربی سے خاصی واقفیت حاصل ہوجاتی ہے، اس لیے کتاب کا یہ حصہ اپنے دامنِ صفحات میں زیادہ مواد لیے ہوئے ہے۔ مشق و تمرین کا سلسلہ اس میں بھی ہے۔

کتاب کے دونوں حصوں میں فاضل مصنف نے وہ الفاظ اور جملے درج کیے ہیں جو روزمرہ کے استعمال میں آتے ہیں۔ پھر مصنف نے ایسے جملے درج کیے ہیں جو نماز روزہ وغیرہ شعائرِ اسلام سے متعلق ہیں تاکہ ابتدا ہی سے بچے کے ذہن میں اسلامی اور دینی احکام کا نقش بیٹھ جائے ــــ اقرا کے ان دو حصوں کے علاوہ ایک گائیڈ بھی ہے جو ۱۶ صفحات اور ۱۵ درس میں ہے ــــ یوں تو اس کتاب سے بڑے چھوٹے سب لوگ استفادہ کرسکتے ہیں لیکن بچوں کے لیے یہ بالخصوص بہت مفید سلسلہ ہے۔ پھر جو حضرات حج بیت اللہ کا قصد کرتے ہیں یا کسی عرب ملک میں جانا چاہتے ہیں، ان کے لیے بھی یہ کتاب فائدہ مند ہے۔

حصہ اوّل کی قیمت آٹھ روپے پچاس پیسے اور حصہ دوم کی بارہ روپے پچاس پیسے ہے۔